السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اپنی بیوی کوایک جگہ جانے سے منع کیا، مگرجب اس نے وہاں جانے پر اصرار کیا تو مجھے سخت غصہ آیا اور میں نے کہا کہ اگر تو وہاں گئی تو، تو میری میاں بہن کی پشت کی طرح ہوگی، اس کے بعد میں سفر پر چلا گیا اور جب واپس آیا تو معلوم ہوا کہ اس نے میرے حکم کی مخالفت کی ہے اور وہاں چلی گئی ہے، اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا میں اپنی قسم کا کفارہ دوں؟ یا اس سے میری بیوی کو طلاق ہوگئی ہے؟ کیا کفارہ ادا کرنے کے لئے وقت معین ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں سائل اور دیگر تمام مسلمانوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس طرح کا احمقانہ قدم نہ اٹھایا کریں، اللہ تعالیٰ نے ظہار کو ایک بہت نامعقول اور جھوٹی بات قرار دیا ہے اس سوال کا جواب یہ ہے کہ سائل کا اگر مقصد ''بیوی کو ماں کی پشت کی طرح قرار دینے سے'' اسے حرام قرار دیا تھا تو یہ ظہار ہے اور ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس کے لئے بیوی کے قریب جانا جائز نہیں، ظہار کا کفارہ حسب ذیل آیات میں مذکور ہے:

وَالَّذينَ يُظـٰهِرونَ مِن نِسائِهِم ثُمَّ يَعودونَ لِما قالوا فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا ۚ ذٰلِكُم توعَظونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ بِما تَعمَلونَ خَبيرٌ ﴿٣﴾ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ شَهرَينِ مُتَتابِعَينِ مِن قَبلِ أَن يَتَماسّا ۖ فَمَن لَم يَستَطِع فَإِطعامُ سِتّينَ مِسكينًا ۚ ذٰلِكَ لِتُؤمِنوا بِاللَّهِ وَرَسولِهِ ﴿٤﴾ ... سورة المجادلة

''اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنی بات سے رجوع کرنا چاہیں تو (ان کو) ہم بستری کرنے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضروری) ہے (مومنو!) اس (حکم) سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہوں، اللہ اس سے خبر دار ہے۔ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے پہلے متواتر دو مہینے کے روزے رکھے جو شخص اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو (اسے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا چاہیے، یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے فرماں بردار ہو جاؤ۔''

لہٰذا اس پر واجب ہے کہ بیوی سے مجامعت کرنے سے پہلے اس کفارہ کو ادا کرے، جو اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں ذکر فرمایا ہے اور اگر ان الفاظ سے اس کا مقصد بیوی کو منع کرنا تھا، اسے حرام قرار دینا مقصد نہیں تھا تو پھر یہ الفاظ قسم کے حکم میں ہوں گے اور ان کا کفارہ بھی قسم کا کفارہ ہوگا، ظہار کی صورت میں بیوی اپنے شوہر سے خاص حقوق کا مطالبہ کر سکتی ہے اور اگر وہ حقوق ادا نہ کرنے پر اصرار کرتے تو پھر دونوں کو عدالت کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الظہار: جلد 3 صفحہ 338

محدث فتویٰ